



سوال

(34) مزارع کی زکاة کے مال سے مدد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

س: (1) زید کے پانچ مستقل آدمی ہیں جو زراعت کا کاروبار کرتے ہیں ان کو قرضہ غلہ یا نقدی دیا جاتا ہے فصل پیدا ہونے پر وصول لیا جاتا ہے اگر ان ملازمین کو کسی وقت ضرورت پڑے تو کیا عشر و زکوٰۃ سے امداد کی جاسکتی ہے چاہے مسلم ہو یا غیر مسلم ہو؟ ینو تو جروا۔

س: (2) احمد کا زید پانچ سو روپیہ کا قرض دار ہے۔ احمد اس کو پانچ سو روپیہ مد عشر دینا چاہتا ہے۔ لیکن زید احمد کو خاموشی سے بغیر عشر بتائے ہوئے اس کو رقم دے وصول لے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہی ینو تو جرو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ج: غیر مسلم کو عشر و زکوٰۃ صدقہ الفطر کسی حال میں بھی دینا جائز نہیں ہے اور اپنے غریب مسلمان بلو اہی یا ملازم کو عشر و زکوٰۃ و فطر دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ ایسا کرنے کی صورت میں اس کا کوئی قائد بالواسطہ یا بلاواسطہ خود اپنے کونہ پلچے۔

ج: (2) مرقومہ صورت درست نہیں ہے البتہ اگر یہ مقروض ایسا کمزور حال ہے کہ قرض کی ادائے گی کی کوئی صورت نہیں رکھتا اور زکوٰۃ کا شرعی مصرف نہیں ہے تو احمد زید کو یہ بتا کر کہ مذکورہ رقم مد زکوٰۃ یا عشر کی ہے اور تم اس کو لے کر اس میں تصرف چاہو کر سکتے ہو اسے زید کو دینا درست ہوگا اس کے بعد زید اپنے خوشی سے احمد کو اپنے ذمہ قرض کی ادائے گی میں یہ رقم دیدے تو احمد کے لئے اس کا لینا درست ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الزکاة



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 78

محدث فتویٰ